سُوۡرَۃُ الطَّلَاقِ

مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اسکی بارہ ۱۲ آیات اور دو ۲ رکوع ہیں

رکوع نمبر ۱ — آیات ۱ تا ۷ — قَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ ۲۸/۱۷

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○
يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ
فَطَلِّقُوۡهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحۡصُوا
الۡعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمۡ ۚ لَا تُخۡرِجُوۡهُنَّ
مِنۡۢ بُيُوۡتِهِنَّ وَلَا يَخۡرُجۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ
يَّاۡتِيۡنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلۡكَ
حُدُوۡدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ يَّتَعَدَّ حُدُوۡدَ اللّٰهِ
فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهٗ ؕ لَا تَدۡرِىۡ لَعَلَّ اللّٰهَ
يُحۡدِثُ بَعۡدَ ذٰلِكَ اَمۡرًا ﴿۱﴾
فَاِذَا بَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ
اَوۡ فَارِقُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ وَّاَشۡهِدُوۡا ذَوَىۡ
عَدۡلٍ مِّنۡكُمۡ وَاَقِيۡمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمۡ
يُوۡعَظُ بِهٖ مَنۡ كَانَ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ
الۡاٰخِرِ ۬ؕ وَمَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجۡعَلۡ لَّهٗ مَخۡرَجًا ﴿۲﴾
وَّيَرۡزُقۡهُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَحۡتَسِبُ ؕ وَمَنۡ
يَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسۡبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ
اَمۡرِهٖ ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَىۡءٍ قَدۡرًا ﴿۳﴾
وَالّٰٓـىِٕۡ يَـئِسۡنَ مِنَ الۡمَحِيۡضِ مِنۡ نِّسَآٮِٕكُمۡ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○
اے پیغمبر (مسلمانوں سے کہدو کہ) جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو
تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو
اور خدا سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو۔ (نہ تو تم ہی) انکو (ایام عدت
میں) انکے گھروں سے نکالو اور نہ وہ (خود ہی) نکلیں۔ ہاں اگر
وہ صریح بے حیائی کریں (تو نکال دینا چاہیئے) اور یہ خدا کی
حدیں ہیں۔ جو خدا کی حدوں سے تجاوز کرے گا وہ اپنے آپ پر
ظلم کرے گا (اے طلاق دینے والے) تجھے کیا معلوم شاید خدا
اس کے بعد کوئی (رجعت کی) سبیل پیدا کر دے ①
پھر جب وہ اپنی میعاد (یعنی انقضائے عدت) کے قریب پہنچ جائیں تو یا تو انکو
اچھی طرح سے (زوجیت میں) رہنے دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کر دو اور اپنے میں سے
دو منصف مردوں کو گواہ کر لو اور گواہی خدا کیلئے درست دینا۔ ان
باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے
اور جو کوئی خدا سے ڈریگا۔ وہ اسکے لئے (رنج و محن سے) مخلصی (کی صورت) پیدا کریگا ②
اور اسکو ایسی جگہ سے رزق دیگا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو اور جو
خدا پر بھروسہ رکھیگا تو وہ اسکو کفایت کریگا۔ خدا اپنے کام کو (جو وہ) کرنا
چاہتا ہے پورا کر دیتا ہے۔ خدا نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے ③
اور تمہاری (مطلقہ) عورتیں جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں اگر

DIVORCE
Revealed at Al-Madinah

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. O Prophet! When ye (men) put away women, put them away for their (legal) period and reckon the period, and keep your duty to Allah, your Lord. Expel them not from their houses nor let them go forth unless they commit open immorality. Such are the limits (imposed by) Allah, and whoso transgresseth Allah's limits, he verily wrongeth his soul. Thou knowest not: it may be that Allah will afterward bring some new thing to pass.

2. Then, when they have reached their term, take them back in kindness or part from them in kindness, and call to witness two just men among you, and keep your testimony upright for Allah. Whoso believeth in Allah and the Last Day is exhorted to act thus. And whosoever keepeth his duty to Allah, Allah will appoint a way out for him,

3. And will provide for him from (a quarter) whence he hath no expectation. And whosoever putteth his trust in Allah, He will suffice him. Lo! Allah bringeth His command to pass. Allah hath set a measure for all things.

4. And for such of your women as despair of menstruation, if ye doubt, their period (of waiting) shall be three months, along with those who have it not. And for those with

إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ أَشْهُرٍ وَّالّٰٓـِٔي
لَمْ يَحِضْنَ ۭ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ
أَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ
يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ أَمْرِهٖ يُسْرًا ﴿۴﴾
ذٰلِكَ أَمْرُ اللّٰهِ أَنْزَلَهٗٓ إِلَيْكُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ
اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ أَجْرًا ﴿۵﴾
أَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ
وَلَا تُضَاۗرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ۭ وَإِنْ
كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى
يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ
فَاٰتُوْهُنَّ أُجُوْرَهُنَّ ۚ وَأْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ
وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ أُخْرٰى ﴿۶﴾
لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَمَنْ قُدِرَ
عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ۭ
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ۭ
سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ﴿۷﴾ ع

تمکو (اُنکی عدت کے بارے میں) شبہ ہو تو اُنکی عدت تین مہینے ہے اور جنکو
ابھی حیض نہیں آنے لگا (اُنکی عدت بھی یہی ہے) اور حمل والی عورتوں
کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے۔ اور جو خدا سے
ڈرے گا خدا اُسکے کام میں سہولت پیدا کر دے گا ﴿۴﴾
یہ خدا کے حکم ہیں جو خدا نے تم پر نازل کئے ہیں۔ اور جو خدا سے
ڈریگا وہ اُس سے اُسکے گناہ دُور کر دیگا اور اُسے اجرِ عظیم بخشے گا ﴿۵﴾
(مطلقہ عورتوں کو ایام عدت میں) اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو
جہاں خود رہتے ہو اور اُنکو تنگ کرنیکے لئے تکلیف نہ دو۔ اور اگر حمل سے
ہوں تو بچہ جننے تک اُن کا خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ بچے کو
تمہارے کہنے سے دُودھ پلائیں تو اُنکو اُنکی اُجرت دو اور (بچے کے
بارے میں) پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو اور اگر باہم ضد (اور نا اتفاقی)
کرو گے تو (بچے کو) اُسکے (باپ کے) کہنے سے کوئی اور عورت دُودھ پلائیگی ﴿۶﴾
صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہئے۔
اور جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا خدا نے اُسکو دیا ہے اُس کے
موافق خرچ کرے۔ خدا کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اُسی کے
مطابق جو اُسکو دیا ہے۔ اور خدا عنقریب تنگی کے بعد کشائش بخشے گا ﴿۷﴾

child, their period shall be till they bring forth their burden. And whosoever keepeth his duty to Allah, He maketh his course easy for him.

5. That is the commandment of Allah which He revealeth unto you. And whoso keepeth his duty to Allah, He will remit from him his evil deeds and magnify reward for him.

6. Lodge them where ye dwell, according to your wealth, and harass them not so as to straiten life for them. And if they are with child, then spend for them till they bring forth their burden. Then, if they give suck for you, give them their due payment and consult together in kindness; but if ye make difficulties for one another, then let some other woman give suck for him (the father of the child).

7. Let him who hath abundance spend of his abundance, and he whose provision is measured, let him spend of that which Allah hath given him. Allah asketh naught of any soul save that which He hath given it. Allah will vouchsafe, after hardship, ease.

اسرار و معارف

اے نبیؐ اگر مسلمان اپنی بیوی کو طلاق دیں تو ان کی عدت پر طلاق دیں اور عدت شمار کی جائے اور اللہ کی عظمت پیشِ نظر رہے کہ طلاق کے معاملہ میں کوئی دوسرے پہ زیادتی نہ کرے دورانِ عدت انہیں گھروں سے نہ نکالا جائے اور نہ وہ خود ہی گھر کو چھوڑ دیں تا آنکہ کسی سے بہت بڑی کوتاہی ہو یعنی وہ گھر چھوڑ دے یا زبان درازی کرتی ہو وغیرہ اور یاد رہے یہ اللہ کی مقرر کردہ حدود ہیں ان میں جو بھی اللہ کی حدود سے تجاوز کرے گا تو اس نے گویا اپنے آپ پر ظلم کیا کہ وہ نہیں جانتا شاید اللہ طلاق کے بعد بھی صلح

کی صورت پیدا فرمادے اور جب وہ اپنی عدّت پوری کر چکیں اور آخری فیصلہ کا وقت آجائے تو یا تو شرعی اور مسنون طریقے سے رجعت کر کے انہیں روک لو یا پھر نہایت مناسب انداز میں رخصت کر دو اور اس معاملہ پر دو معتبر مسلمانوں کو گواہ کر لو کہ وہ محض اللہ کی رضا کے لیے گواہی دیں۔ جن لوگوں کا اللہ اور یوم آخرت پر ایمان ہے اللہ انہیں طلاق کے احکام پر پوری طرح عمل کرنے کا حکم دیتے ہیں اور جن کے دل میں خوفِ خدا ہوگا اللہ ان کے لیے راستہ پیدا فرمادے گا اور اسے ایسے ذرائع سے رزق دے گا جس کی اسے امید بھی نہ ہوگی لہٰذا رزق کی تنگی کو جھگڑے کا باعث نہ بنایا جائے کہ نوبت طلاق تک جا پہنچے کہ اللہ جو کام چاہے وہ پورا ہو جاتا ہے اور اس نے ہر شے کے لیے مناسب اندازہ مقرر فرما دیا ہے۔

جن عورتوں کو حیض نہ آتا ہو بوجہ کم سنی یا بڑھاپے کے ان کی عدّت تین ماہ ہوگی اور اگر کوئی خاتون حاملہ ہو اور بوجہ حمل حیض نہ آتا ہو تو اس کی عدت وضع حمل یعنی بچہ پیدا ہونے تک ہوگی لہٰذا دوران عدّت بھی حدود اور حقوق کا خاص خیال رکھا جائے اور جو بھی اللہ کی عظمت کا اقرار کر کے اس کی اطاعت میں کوشش کرے گا اللہ اس کے لیے کام آسان فرما دے گا۔

یہ سب وہ اُمور و احکام ہیں جو اللہ نے تم لوگوں کے لیے نازل فرمائے ہیں اور جو کوئی اللہ کی ناراضگی سے ڈر کر ان پر عمل کی کوشش کرے گا اللہ اس کی خطائیں معاف فرما کر اسے بہت بڑا اجر عطا فرمائے گا۔

دوران عدت انہیں گھروں میں انہی سہولتوں کے ساتھ رہنے دو جو خود تمہیں حاصل ہیں اور نہ انہیں ایذا دو اور نہ تنگ کرو کہ طعنہ زنی کرو یا سہولتوں میں کمی کر دو یہ درست نہیں اور اگر خاتون حاملہ ہو تو وضع حمل تک اس کے اخراجات برداشت کرو پھر اس کے بعد اگر وہ دودھ پلانا چاہے تو اس کی اجرت باپ کو ادا کرنا ہوگی ہاں آپس میں حیثیت کے مطابق طے کر لو اور اگر ایسا نہ ہو سکے تو کوئی دوسری عورت دودھ پلا سکتی ہے تاکہ بندہ اپنی حیثیت کے مطابق خرچ کرے امیر اپنے اندازے کے مطابق اور غریب اپنی حیثیت کے مطابق کہ اللہ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ اٹھانے کا حکم نہیں دیتے اور وہ قادر ہے تنگی کے بعد فراخی اور آسانی بھی دے سکتا ہے۔

نکاح وطلاق کی شرعی حیثیت

اسلامی نقطہ نظر سے نکاح ایک عبادت کی حیثیت رکھتا ہے اور تمام مذاہب باطلہ میں بھی اسے مذہبی تقدس حاصل ہے اور چند رسوم ضرور ادا کی جاتی ہیں مگر اسلام میں تو یہ ایک عبادت ہے کہ انسانی جذبات کا خیال رکھتے ہوئے شہوانی جذبات کی تسکین کا ایک خوبصورت اور پاکیزہ طریقہ بھی ہے اور بقائے نسل کے عمرانی مسائل اور تربیتِ اولاد کے بارے نہایت اعلیٰ نظام بھی ہے۔ اس کو عمر بھر کا ساتھ اس انداز میں کہ معاشرے کو اچھے انسان بھی دیں ایک دوسرے کا دُکھ سُکھ بھی بانٹیں اور اس پر آخرت کا بہترین اجر بھی مرتب ہو لیکن کبھی ایسی صورتِ حال پیدا ہو سکتی ہے کہ میاں بیوی کا آپس میں مل کر رہنا ممکن نہ رہے تو اس کے لیے طلاق کا قانون مرتب فرمایا اور احادیث مبارکہ میں ارشاد ہے کہ حلال کاموں میں سے سب سے ناپسندیدہ کام اللہ کے لیے نزدیک طلاق ہے اگر طلاق دینا ہی پڑے تو ان امور کا خیال کرے اور اللہ کے ڈر سے اور اسے دین سمجھ کر کرے جُہلا ایک ہی بار تین طلاق کہہ دیتے ہیں جس سے طلاق واقع ہو جاتی ہے اور واپسی کی صورت باقی نہیں رہتی سوائے اس کے کہ عدت کے بعد عورت دوسرا نکاح کرے پھر اس سے بیوہ ہو یا وہ مرضی سے طلاق دے دے تو پھر عدت گزار کر پہلے شوہر سے نکاح کر سکتی ہے جسے "حلالہ" کہا جاتا ہے لیکن یہ ایکبارگی تین طلاق کا عمل حرام ہے جس کا گناہ طلاق دینے والے پر ہے۔ اِسی صورت کی اِن آیات کے تحت مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ نے پندرہ مسائل درج فرمائے ہیں ملاحظہ ہوں۔

مسئلہ

پہلا حکم: کہ عدت کا خیال کیا جائے۔

ایک طلاق دی جائے جو حیض سے پاک ہونے پر دے اور حیض سے فارغ ہونے اور طلاق دینے کے درمیان جماع نہ کرے تاکہ خاتون کو عدت گزارنے میں آسانی ہو اس طرح تین حیض گزرنے پر عدت پوری ہو جائے گی اگر کم سن یا عمر رسیدہ ہو کہ حیض نہ آتا ہو تو عدت تین ماہ شمار ہو گی اور خاوند کی وفات پر عدتِ وفات چار ماہ دس روز شمار ہو گی اگر خاتون حاملہ ہے تو بچہ پیدا ہونے تک عدت ہو گی جیسے

بچہ پیدا ہوگا عدت ختم ہو جائے گی۔

دوسرا حکم: عدت کے ایام کو پورے اہتمام سے یاد رکھا جائے۔

تیسرا حکم: عدت کی مدت خاتون کو گھر میں رہنے کی اجازت اللہ کی طرف سے اس کا حق ہے یہ کوئی احسان نہیں خاوند بھی رہنے کی اجازت دے اور خاتون بھی ضرور گھر میں رہے کہ یہ شرعی حکم ہے۔

چوتھا حکم: کہ عورت بے حیا بن کر خود نکل جائے یا جھگڑا اور بدزبانی وغیرہ کرتی ہو کہ رکھنا محال ہو جائے یا بدکاری وغیرہ سے باز نہ آتی ہو تو نکالا جا سکتا ہے۔

پانچواں حکم: کہ جب عدت پوری ہو جائے تو ممکن ہے تین طہر تک گھر میں رہنے سے کوئی صورت سمجھوتے کی نکل آئے تو جب بھی آپس میں صلح کر لیں گے رجعت ہو جائے گی لیکن اگر عدت پوری ہو گئی رجعت کا ارادہ نہیں ہے تو پھر اسے بخوشی جانے دے یعنی رجعت نہ کرے تو از خود طلاق ہو جائے گی اور کچھ تحفہ تحائف دے کر عزت سے رخصت کرے کم از کم طلاق کسی دشمنی کا سبب نہ بنے نیز پھر کبھی جب چاہے آپس میں نکاح ہو سکتا ہے۔

بیک وقت تین طلاق

لیکن یہ یاد رہے کہ بیک وقت تین طلاق دینے سے عورت حرام ہو جاتی ہے اور سوائے مذکورہ طریقہ حلالہ کے جو اکثر ممکن نہیں ہوتا واپسی کی کوئی صورت نہیں اس پر اجماع امت ہے سوائے کچھ اہل حدیث اور شیعہ کے کسی کو اس میں اختلاف نہیں۔

چھٹا حکم: روکنا ہو یا رخصت کرنا دونوں میں اللہ سے ڈرتے ہوئے احسن طریقہ اختیار کیا جائے۔

ساتواں حکم: کہ طلاق ہمیشہ ایسی دی جائے کہ واپسی کا حق یعنی حق رجعت باقی رہے۔

آٹھواں حکم: دو معتبر مسلمان گواہ کر لیے جائیں۔

نواں حکم: میعاد حیض ہے جو اوپر لکھی جا چکی ہے۔

دسواں حکم: ایام عدت میں پریشان نہ کیا جائے بلکہ عزت و احترام سے رہنے دیا جائے۔

گیارھواں حکم: ان کا نان نفقہ ایام عدت میں شوہر پر واجب ہے خواہ طلاق دی ہو یا عورت نے طلاق کا مطالبہ کیا ہو جسے خلع کہتے ہیں کہ عدالت سے طلاق کا دعویٰ کر کے قاضی سے فیصلہ حاصل کر لے۔

بارھواں حکم : مطلقہ کا بچہ پیدا ہو تو وہ دودھ پلانے کی اجرت کا حق رکھتی ہے کہ عدت میں تو نان نفقہ شوہر کے ذمہ ہے مگر اس کے بعد نہیں لہٰذا اگر بچے کو دودھ پلانے کی اجرت لے تو جائز ہے۔

تیرھواں حکم : کہ دودھ پلانے کی اجرت باہمی رضامندی سے شوہر کی حیثیت کے مطابق مقرر کی جائے۔

چودھواں حکم : اگر معاملہ طے نہ ہو سکے یا عورت مرضی سے دودھ پلانے پر تیار نہ ہو تو پھر کسی دوسری عورت سے دودھ پلوایا جا سکتا ہے خواہ وجہ یہ ہو کہ دوسری عورت مفت یا کم معاوضہ پر پلانے پر تیار ہو لیکن بچے کو ماں سے الگ نہ کیا جائے گا وہ عورت ماں کے پاس رکھ کر دودھ پلائے گی۔

پندرھواں حکم : کہ اجرت شوہر کی حیثیت کے مطابق مقرر کی جائے اگر شوہر امیر ہے تو اللہ کی رضا کے لیے اپنی حیثیت کے موافق خرچہ دے اور اگر غریب ہے تو عورت اللہ سے ڈر کر رعایت کا معاملہ کرے۔

رکوع نمبر ۲ آیات ۸ تا ۱۲

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ۲۸/۱۸

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ
رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا
وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا (٨)

اور بہت سی بستیوں (کے رہنے والوں) نے اپنے پروردگار اور اسکے
پیغمبروں کے احکام سے سرکشی کی تو ہم نے اُن کو سخت حساب
میں پکڑ لیا اور اُن پر ایسا (عذاب) نازل کیا جو نہ دیکھا تھا نہ سنا (٨)

8. And how many a community revolted against the ordinance of its Lord and His messengers, and We called it to a stern account and punished it with dire punishment.

فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا (٩)
اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا
اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ ۛ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ
قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا (١٠)

سو اُنہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور اُنکا انجام نقصان ہی تھا (٩)
خدا نے اُن کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے. تو اے اربابِ دانش
جو ایمان لائے ہو خدا سے ڈرو. خدا نے تمہارے پاس نصیحت
(کی کتاب) بھیجی ہے (١٠)

9. So that it tasted the ill-effects of its conduct, and the consequence of its conduct was loss.

10. Allah hath prepared for them stern punishment; so keep your duty to Allah, O men of understanding! O ye who believe! Now Allah hath sent down unto you a reminder.

رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ
لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْ
بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ
اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا (١١)

(اور اپنے پیغمبر (بھی بھیجے ہیں) جو تمہارے سامنے خدا کی واضح المطالب
آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے
رہے ہیں اُن کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لے آئیں۔
اور جو شخص ایمان لائیگا اور عمل نیک کریگا اُنکو باغہائے بہشت
میں داخل کریگا جنکے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ابدالآباد اُنمیں رہیں گے۔
خدا نے اُن کو خوب رزق دیا ہے (١١)

11. A messenger reciting unto you the revelations of Allah made plain, that He may bring forth those who believe and do good works from darkness unto light. And whosoever believeth in Allah and doth right, He will bring him into Gardens underneath which rivers flow, therein to abide for ever. Allah hath made good provision for him.

12. Allah it is Who hath created seven heavens, and of the earth the like thereof. The commandment cometh down among them slowly, that ye may know that Allah is Able to do all things, and that Allah surroundeth all things in knowledge.

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّ مِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ یَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَیْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۙ۬ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ۠﴿۱۲﴾

خدا ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمینیں۔ ان میں (خدا کے) حکم اترتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ جان لو کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ خدا اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے ﴿۱۲﴾

اسرار و معارف

مغربی معاشرہ

پھر کتنی آبادیاں ایسی ہیں جنہوں نے اللہ کے احکام کی پرواہ نہ کی جس کی روشن مثال مغرب کا جنسی بے راہ روی کا شکار معاشرہ ہے کہ مرد و عورت کے تعلقات کو محض شہوت رانی کے لئے ان کی پسند پہ چھوڑ دیا تو وہ دنیا میں اللہ کے عذاب کا شکار ہوئے' معاشرہ اور خاندان تباہ ہو گئے اور بے راہ روی نے عزت و وقار کے ساتھ زندگی سے سکون بھی غارت کر دیا پھر آخرت میں ان کے لیے ایسے بڑے عذاب ہیں کہ انہوں نے کبھی سوچا بھی نہ ہوگا۔ بہرحال وہ اپنے کرتوتوں کے انجام سے دوچار ہوئے اور اس بدکاری کا انجام دنیا سے کئی گنا زیادہ بھیانک اور نقصان دہ ہوگا کہ اللہ نے ان کے لیے بہت سخت عذاب تیار کر رکھے ہیں لہٰذا صاحب دانش کو عذاب الٰہی سے بچنا چاہیئے اور اللہ پر ایمان لا کر اس کی اطاعت کرنا چاہیئے۔

سراپا ذکر

اے ایمان والو! اللہ نے تم پر اپنی کتاب نازل فرمائی اور اپنا رسول ﷺ مبعوث فرمایا جو تمہیں اس روشن کتاب کو صاف صاف سناتا ہے اور برکاتِ نبوت سے تم اس کتاب پر عمل کر کے اور اللہ کو دل میں بسا کر سراپا ذکر بن سکتے ہو کہ مفسرین نے ذِکْرًا رَّسُوْلًا سے مراد خود رسول اللہ ﷺ کو بھی لیا ہے کہ کثرتِ ذکر سے ان کا وجود باجود خود ذکر بن گیا۔

برکاتِ ذکر کا معیار

برکاتِ رسالت اور ذکر کا حاصل یہ ہے کہ بندۂ مومن ظلمت سے نور کی طرف نکلے یعنی عقیدے اور عمل کی برائی مٹنے لگے اور اطاعت الٰہی کا نور نصیب ہونے لگے۔ چنانچہ برکاتِ ذکر کا معیار یہی ہوگا کہ عملی زندگی میں مثبت تبدیلی آنے لگے اور یہ ہر آدمی کا اس کی اپنی استعداد

کے مطابق ہوگا کوئی بہت جلدی اور کوئی آہستہ آہستہ مگر نیکی محبوب ہوتی جائیگی اور بدی سے نفرت ہونے لگے گی۔

اور جو بھی اللہ پر ایمان لاکر اس کی اطاعت اختیار کرے دنیا کی سرفرازی کے ساتھ آخرت میں جنت میں داخل ہوگا جہاں بہت خوبصورت نعمتیں نصیب ہوں گی۔

سات زمینیں

اللہ وہ قادر ہے جس نے ساتوں آسمان بنائے اور ایسی ہی سات زمینیں پیدا کرکے نعمتوں سے بھر دیں وہ اس سے اعلیٰ جنت اور اس کی نعمتیں بھی پیدا کرسکتا ہے پھر زمینوں پر اپنے احکام نازل فرمائے کہ تم حقیقت حال جان سکو بیشک اللہ ہر چیز پہ قادر ہے اور ہر شے اس کے قبضۂ قدرت میں ہے۔

کیا سات زمینیں تہہ در تہہ ہیں یا برّاعظموں کو کہا گیا ہے علماء کی رائے مختلف ہے مگر حق یہ ہے کہ قرآن نے اس کو مبہم رکھا ہے لہذا اس بحث میں پڑنا درست نہیں اجمالی ایمان کافی ہے۔